بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۴ | ۵ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش | ۱۰ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ | ۵ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۸۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیحؑ

قادیان ۵ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پانچ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے الحمدللہ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

آج بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم جناب مرزا بشیر احمد بیگ صاحب نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ کا نکاح شفیعہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر مرزا افضل بیگ صاحب سے بعوض دو ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

آج بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام جناب ڈاکٹر بی۔ کے کچلو صاحب پروفیسر طبعیات گورنمنٹ کالج لاہور نے اٹامک انرجی کے موضوع پر انگریزی میں ایک نہایت دلچسپ تقریر فرمائی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی شامل ہوئے اور مختصر سی تقریر فرمائی۔

قربانی کا مقصد

اسلامی تاریخ بلکہ دنیا کی تاریخ میں حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت ایک عظیم الشان قربانی کی نظیر پیش کرتی ہے۔ آپؓ نے رضائے الٰہی کے حصول کے لئے اپنا مال اپنی جان اور اپنی عزت۔ اپنی اولاد اور اپنے عزیز خوشی خوشی قربان کر دیئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ کہ میدانِ کربلا میں آپ کا چند جاں نثاروں کے ساتھ یزید کے ایک بہت بڑے لشکر سے گھر جانا اور ایسا مجبور ہو جانا کہ دریا پاس ہوتے ہوئے بھی آپ کو اور آپ کے ہمراہیوں کو پانی تک نصیب نہ ہوا۔ اور پھر اپنے چند عزیزوں کو یکے بعد دیگرے دشمن کے ہاتھ سے قتل ہوتے دیکھنا اور آخر میں خود بھی دشمن سے لڑتے لڑتے جان بحق ہونا ایک ایسا دردناک سانحہ ہے۔ کہ جس کو سنکر سنگدل سے سنگدل انسان کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل آتے ہیں۔ مگر کس قدر حیرت ہے کہ ان لوگوں نے جو لفظاً ہر آپ کی محبت کا دم سب سے زیادہ بھرتے ہیں۔ اس سانحہ جانکاہ کو محض ایک ایسے تماشہ کی سی صورت دے دی ہے۔ جس سے اس قربانی کا مقصد ہی فوت ہو گیا ہے۔

حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واقعات کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے کا جو انداز شیعہ احباب نے اختیار کیا ہے۔ وہ ہرگز قابل تحسین نہیں۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ آپ کی نظیر سے مسلمان استقامت فدائیت اور جاں نثاری کا سبق لیتے۔ اور ان کی طرح اپنا مال۔ اپنی جان اپنی عزت اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے قربان کرنا سیکھتے۔ اور نفس پرستی طاقت کے ناجائز استعمال اور حق سے گریز ایسے بد خصائل جن کا مظاہرہ دشمنانِ آلِ رسولؐ نے کیا۔ اپنی ذات سے دور کرتے۔ اور اکٹھے ہو کر ناحق کے مقابلہ پر کھڑے ہو جاتے۔ اور خدا کے سامنے سرخرو ہوتے مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اتنی بڑی قربانی کو نہ صرف ضائع کیا۔ بلکہ اس کو آپس میں تفریق و تشتت اور باہمی جنگ و جدل کا ایک دائمی ذریعہ بنا لیا ہے۔ پچھلے دنوں شیعہ اور سُنّی مسلمانوں نے جو کچھ لکھنؤ میں کیا۔ ابھی بھولا نہیں ہوگا۔ خواہ آدمی اپنے اعتقادات کچھ بھی رکھے۔ لیکن بازاروں اور گلیوں میں محض دوسروں کے جذبات پر ضرب لگانے کے لئے اپنے جذبات عناد و عداوت کی تشہیر کرنا سوائے جگ ہنسائی کے اور کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔

اس وقت مسلمانانِ عالم خاصکر ہندوستان کے مسلمانوں پر ایک ایسا سخت وقت آیا ہوا ہے۔ کہ ان کو چاہیئے اپنے مذہبی تفرقات کو باہمی آویزشوں کا سبب نہ بننے دیں۔ سب تنازعوں کو مٹا دیں۔ اور سب مل کر ایک ایسی تنظیم کریں۔ کہ موجودہ مشکلات ان پر آسان ہو جائیں۔ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بے لوث قربانی کو سامنے رکھ کر خود بھی مال۔ جان اور عزت کی قربانیوں کا جذبہ اپنے آپ میں پیدا کریں۔ اور اندرونی لڑائی جھگڑوں کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دیں۔ اگر آج عاشورہ کے دن مسلمان خاص کر علماء اور لیڈر اپنے دل میں یہ عہد کر لیں۔ کہ آج کے دن سے ہم باہمی تنازعات کو پسِ پشت ڈال کر تمام مسلمانوں کے مشترکہ مفاد کے لئے پوری پوری کوشش کریں گے۔ اور مسلمانوں کی تنظیم میں رخنہ اندازی کرنے کی بجائے اس کو اور مضبوط کرنے میں مدد دیں گے۔ تو یقیناً اس طرح وہ اس دن کی صحیح تحریم و تکریم کرنے والے ہوں گے اور یقیناً اس طرح حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قربانی کا مقصد بھی صحیح معنوں میں پورا ہوگا

موجودہ قحط

آج دنیا میں جتنی مصیبتیں آرہی ہیں۔ وہ اس وجہ سے ہیں۔ کہ قوموں نے خدا اور نیکی کو بالکل بھلا دیا ہے۔ ان کے پیش نظر صرف اپنے ہی ذاتی مفاد ہیں۔ وہ چاہتی ہیں کہ تمام دنیا کے خزانے ان کے ہاتھ آجائیں۔ اور وہی دوسروں کو ان کی روز کی روٹی تقسیم کریں۔ دراصل وہ دوسرے انسانوں کا نعوذ باللہ خدا بننا چاہتے ہیں۔ برطانیہ۔ امریکہ روس وغیرہ سب اسی دوڑ میں لگے ہیں۔ گذشتہ عالمگیر جنگ اسی طمع و حرص کا بلاواسطہ نتیجہ تھا۔ اور آئندہ جو جنگ ہوگی۔ وہ بھی اسی وجہ سے ہوگی۔ اب خود غرضی اور حرص و آز انفرادی ہی نہیں رہی۔ بلکہ اجتماعی صورت اختیار کر چکی ہے۔ پہلے تو یہ ہوتا تھا کہ ایک شخص جو ذرا دوسروں سے زیادہ حریص ہوتا۔ وہ بقدر وسعت خود ذخیرے جمع کر لیتا۔ مگر اب آفت یہ ہے کہ قوموں کی قومیں یہ چاہتی ہیں۔ کہ دنیا کا جتنا مال و دولت ہے۔ وہ سب انہی کے پاس جمع ہو جائے۔ پہلے ایک نمرود یا ایک فرعون ہوتا تھا۔ مگر اب نمرودوں اور فرعونوں کی قوموں کی قومیں کھڑی ہو گئی ہیں۔

موجودہ قحط بھی بہت حد تک انسان ہی کی خود غرضی اور حرص کا نتیجہ ہے۔ اس کا کسی قدر تدارک حکومت کر سکتی ہے۔ اور جن ملکوں میں لوگ بیدار ہیں۔ وہ کنٹرول کے اصولوں سے کافی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وہاں ہر ایک فرد قومی مفاد کے نقطۂ نظر سے اسکی پابندی کرتا ہے۔ مگر جب تک انسان قومی مفاد کے نقطہ نظر سے بھی بلند ہو کر اخلاقی نقطہ نظر سے اس سوال کو حل کرنا نہ سیکھے گا۔ دنیا میں نہ کبھی امن و چین ہو سکتا ہے۔ اور نہ حقیقی طور پر قحط کا خطرہ دور ہو سکتا ہے۔ اگر انسان ذرا انصاف

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ہمارا خدا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی سب سے بڑی غرض یہ تھی کہ وہ خدا سے غافل دنیا کو اس کے حقیقی خالق اور مالک کا پتہ دیتے ہوئے تازہ بتازہ آسمانی نشانوں سے اس یگانہ ہستی کے زندہ اور قادر و توانا ہونے کا ثبوت دیں۔ حضور پُرنور کے وصال کے بعد آپؑ کی قائم کردہ جماعت کا بھی فرض ہے کہ اس کے جلال اور کمال کو ظاہر کرے اور اس کی توحید کو دنیا میں قائم کرے۔

اور اس وقت جب کہ کمیونسٹ پروپیگنڈا زوروں پر ہے اور ان لوگوں کے ایجنٹ عام پبلک میں اپنے زہریلے خیالات پھیلا کر لوگوں کے دلوں کو مسموم کر رہے ہیں اور انہیں خدا تعالےٰ سے دور اور مذہب سے نفور کر رہے ہیں۔ اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ اس وقت اس قسم کے زہریلے اور ناپاک پروپیگنڈا کا پوری قوت سے مقابلہ کیا جائے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی بارہا جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے تاکیداً فرما چکے ہیں۔ کہ کمیونسٹوں کے پھیلائے ہوئے بد اثرات کا پوری تندہی سے ازالہ کیا جائے۔

بلکہ ابھی حال ہی میں دوران قیام دہلی مجلس علم و عرفان میں تقریر کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ ہستی باریتعالیٰ ایک بہت اہم مسئلہ ہے ہر احمدی کو ہستی باریتعالیٰ کے متعلق دلائل یاد رکھنے چاہئیں۔ (الفضل ۱۲ر اکتوبر)

اس موضوع پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے بھی کئی سال ہوئے ایک نہایت ہی دلآویز۔ پاکیزہ مفید اور مدلل کتاب "ہمارا خدا" تصنیف فرمائی تھی۔ جو عرصہ سے ختم تھی۔ اب حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے اس پر نظر ثانی فرماتے ہوئے اس میں مناسب ترمیم اور کافی اضافہ فرمایا ہے۔ اور یہ پہلے سے زیادہ مکمل صورت میں چھپ رہی ہے۔

اس دفعہ اس میں علم النفس کے اصول کے ماتحت ذات باری تعالیٰ پر جس قسم کے اعتراض کئے جا رہے ہیں۔ ان کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں کمیونزم اور اشتراکیت کے متعلق بھی ایک مختصر مگر جامع و مانع مضمون کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور ضمنی طور پر اس کتاب کے اندر جا بجا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت و حقانیت کا بھی بڑے دلآویز اور مؤثر پیرایہ میں ذکر آیا ہے۔ جس سے پڑھنے والے کا دل اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ مزید براں اس کے پڑھنے سے ہستی باریتعالیٰ کے متعلق صرف دلائل ہی کا علم نہیں ہوتا بلکہ ساتھ ساتھ عشق و محبت الٰہی کا جذبہ بھی پیدا ہوتا چلا جاتا ہے۔

میرے نزدیک ہر ایک احمدی۔ جوان بوڑھے۔ عورت مرد کو اس کا کم از کم ایک نسخہ خرید کر پڑھنا چاہیئے اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اس کے علاوہ جن دوستوں کو اللہ تعالےٰ نے توفیق بخشی ہے وہ اس کے متعدد نسخے خرید کر غیر مسلم اور غیر احمدی اصحاب تک بھی پہنچا دیں۔ اور جو مفت تقسیم نہیں کر سکتے۔ وہ اپنے حلقہ اثر میں فروخت کرنے کی کوشش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

بہر حال اس نہایت ہی مفید اور ضروری کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہیئے۔ اور ان زہریلے خیالات و اثرات کا قلع قمع کرنا چاہیئے جو کمیونسٹ اور دوسرے دہریہ عام پبلک میں پھیلا رہے ہیں۔

کاغذ لکھائی چھپائی دیدہ زیب حجم ۲۱۰ صفحہ مگر باوجود ان تمام خوبیوں کے عام اشاعت کی خاطر قیمت صرف ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔ تمام سکرٹریان تبلیغ کو چاہیئے کہ اپنے اپنے ہاں کے دوستوں کو اس کی خرید و اشاعت کی پُر زور تحریک کرکے خریداران کی فہرست دفتر نشر و اشاعت قادیان میں بھجوا دیں۔ تا کہ انکی جماعت کیلئے مطلوبہ تعداد ریزرو کر دی جائے اور جلسہ سالانہ پر تشریف لا کر وہ بآسانی لے سکیں۔ (مہتمم نشر و اشاعت)

سنگریزوں کا مزاج

جلد اگر بدلا نہ تو اے بندۂ رسم و رواج
ہوگی کل اس سے بھی بدتر جو تیری حالت ہے آج

اپنے من پر آپ تو جب راج کر سکتا نہیں
دوسرے کے من پہ پھر تو خاک کر سکتا ہے راج

آتشیں ریتوں پہ پہلے لوٹنا تو سیکھ لے
روندنا گر چاہتا ہے قیصر و کسریٰ کے تاج

ریت کے ذرے ہیں جب تک کثرت میں بکھرے ہوئے
پا نہیں سکتی کبھی وہ سنگریزوں کا مزاج

ہو نہ جب تک آسماں سے آبِ رحمت کا نزول
خرمنِ دہقاں میں مٹی بھر نہیں سکتی اناج

کھل گیا ہے سنگساری سے تری عبداللطیف
عشق سے الماس بنتا ہے اگر ٹوٹے زجاج

تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان

اگر کوئی دوست پٹنہ یا لکھنؤ وغیرہ کے علاقہ میں رودہ (نمکین ردی قالب بھیڑ و بکری) کا کاروبار کرتے ہوں تو وہ دوست دفتر وکیل التجارت تحریک جدید کو مطلع فرمائیں یا کسی دوست کو ایسے کسی دوست کا علم ہو۔ جو اس کی تجارت کرتے ہوں۔ تو وہ اُن دوست کے پتہ سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں:۔ (وکیل التجارت تحریک جدید قادیان)

نظارت بیت المال کی ایک لاکھ کی اپیل کے متعلق ضروری اعلان

ایک لاکھ چندہ کی فراہمی کے متعلق نہایت سرگرم کوشش کی ضرورت ہے۔ اس کے متعلق تمام مقامی جماعت ہائے احمدیہ کو بذریعہ الگ چٹھی بھی تحریک کی گئی ہے جیسا کہ اس چٹھی میں ہدایت کی گئی ہے۔ مقامی جماعت کے احباب کو فوراً اکٹھا کرکے ان کے وعدوں کی فہرستیں بہت جلد بھجوائی جائیں۔ اُمید ہے۔ کہ مقامی جماعتیں اس معاملہ میں پوری کوشش اور تندہی سے کام کر رہی ہونگی۔

اس غرض سے چوہدری عبد الباری صاحب بی۔ اے واقف زندگی نائب ناظر بیت المال مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر مولوی فاضل اور چوہدری عبد السلام صاحب ایم اے واقف زندگی نائب ناظر تعلیم و تربیت کو لطور وفد نظارت بیت المال کی طرف سے جماعت ذیل میں بھیجا جا رہا ہے جملہ کارکنان سے پُرزور درخواست ہے۔ کہ وہ وفد کے ساتھ کامل تعاون کرکے اس تحریک کے کامیاب بنانے میں سعی بلیغ فرما دیں:۔

نام جماعت	تاریخ	نام جماعت	تاریخ
امرتسر	۷-۸ دسمبر ۱۹۴۶ء	وزیر آباد	۱۳ر دسمبر ۱۹۴۶ء
لاہور	۹-۱۰ " "	سیالکوٹ	۱۴ و ۱۵ " ۱۹۴۶ء
گوجرانوالہ	۱۱ر دسمبر	نارووال	۱۶ر دسمبر ۱۹۴۶ء
گجرات	۱۲ر دسمبر		

(ناظر بیت المال)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۱۱۵

موعودِ ادیانِ عالم

(۷)

موجودہ زمانے کے موعود کا ذکر قرآن مجید میں

(از جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(۱)

(۱) پیشگوئی دربارہ مسیح موعود

سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالےٰ نے امت محمدیہ کو اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کی دعا سکھائی ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں منعم علیہم کے راستہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور مغضوب علیہم اور ضالین کے راستہ سے بچائے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مغضوب علیہم سے مراد یہودی اور ضالین سے مراد نصاریٰ لئے ہیں (ترمذی) اس پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ سورۃ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی تھی۔ جہاں زیادہ تر مقابلہ مشرکین مکہ سے تھا۔ یہودیوں اور عیسائیوں سے نہ تھا۔ پھر کیوں مشرکین کی بجائے یہود اور نصاریٰ کے راستے سے بچنے کے لئے دعا سکھائی گئی۔ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ مشرکین مکہ کے متعلق چونکہ خدا تعالےٰ کو علم تھا۔ کہ وہ مٹ جائینگے۔ اور چند سالوں کے بعد ان میں سے کوئی مشرک نہ رہے گا اس لئے ان کا اس دعا میں خاص طور پر ذکر نہ کیا گیا۔ اور عیسائیوں کے متعلق چونکہ خدا تعالےٰ کو علم تھا۔ جیسا کہ قرآن مجید اور احادیث سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں ان کا غلبہ ہوگا۔ اور تمام دنیا پر ان کا رعب ہوگا۔ اور ہر ملک میں وہ دام تزویر بچھائینگے اور تبلیغی مشن قائم کرینگے۔ اور مسلمانوں کو مرتد کرنے کے لئے دولت کو پانی کیطرح بہائینگے۔ اس لئے یہ بہت ممکن تھا کہ مسلمان ان کے دام میں پھنس جائیں۔ لہذا مسلمانوں کو یہ دعا سکھلائی۔ کہ وہ روزانہ نمازوں میں یہ دعا مانگیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں عیسائی بننے سے محفوظ رکھے مگر یہود جن کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ کہ ان پر ذلت و مسکنت ماری گئی ہے۔ اور مزید برآں دینی لحاظ سے دیکھا جائے۔ تو وہ کسی غیر یہودی کو اپنے مذہب میں داخل نہیں کرسکتے تھے۔ کیونکہ شریعت موسویہ غیر مرسل نہ تھی بلکہ صرف یہود کے لئے خاص تھی۔ اس لئے ظاہری طور پر مسلمانوں کے یہودی بننے کا کوئی امکان نہ تھا۔ پھر امت محمدیہ کو یہ دعا کیوں سکھائی گئی۔ کہ اے خدا تو ہمیں یہودی بننے سے بچائیو۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی۔ کہ جیسے امت موسویہ کے آخر میں حضرت مسیح عیسیٰ علیہ السلام ظاہر ہوئے تھے۔ اسی طرح یہ مقدر تھا کہ امت محمدیہ کو بھی ایک مسیح دیا جائے گا۔ جبکہ مسلمان نام کے مسلمان ہونگے۔ اس لئے یہ ڈر تھا۔ کہ کہیں وہ نام کے مسلمان مسیح موعود کا انکار کرکے یہود کی طرح مغضوب علیہم نہ ہو جائیں۔ جنہوں نے مسیح عیسےٰ کا انکار کیا تھا۔ اسلئے امت محمدیہ کو یہ دعا سکھائی گئی کہ اے خدا جب تیرا مسیح ظاہر ہو تو تو ہمیں یہودیوں کے نقش قدم پر چلنے سے بچائیو۔

اور اللہ تعالےٰ جب کسی نبی کے پیرؤں کو کسی فتنہ یا شر سے ڈراتا ہے۔ اور اس سے بچنے کی دعا سکھاتا ہے۔ تو وہ اس لئے ہوتا ہے کہ ایک گروہ ان میں سے اس فتنہ یا شر میں مبتلا ہونے والا ہوتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی مسلمانوں کے متعلق فرمایا۔ کہ وہ یہود کے قدم بقدم چلیں گے۔ اور وہ اپنے اور یہود کے درمیان ایسی شدید مناسبت پیدا کرینگے کہ انہیں شدید مناسبت کی وجہ سے یہود کہنا درست ہوگا۔ اور اس لئے جس مرد کو انکی اصلاح کے لئے بھیجا جائے گا۔ اسے مسیح کا نام دیا جائیگا۔ غرضکہ سورۃ فاتحہ میں یہ پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ کہ امت محمدیہ میں بھی ویسے ہی ایک مسیح ظاہر ہوگا۔ جیسے کہ بنی اسرائیل میں ظاہر ہوا تھا۔ پھر یہی وعدہ سورۃ نور کی آیت استخلاف میں دیا گیا ہے کہ خدا تعالےٰ نے ان مومنوں سے جو اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں یہ وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ ان میں سے ویسے ہی خلیفے بنائے گا۔ جیسے کہ انہیں خلیفے بنایا جو ان سے پہلے تھے۔ اور ان پہلے لوگوں سے جیسا کہ دوسری آیات سے ثابت ہے۔ سب سے پہلے سلسلہ موسویہ کے پیرو بنی اسرائیل مراد ہیں۔ پس جیسے موسوی سلسلہ کے آخر میں مسیح عیسےٰ ظاہر ہوئے۔ اسی طرح ضروری تھا کہ امت محمدیہ میں بھی خدا کی طرف سے ایک مسیح ظاہر ہو۔ اور لفظ کمَا سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ امت محمدیہ کا مسیح جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ ہوگا وہ مسیح عیسےٰ علیہ السلام کا غیر ہوگا۔ جو حضرت موسےٰ کے خلیفہ تھے کیونکہ مشبہ اور مشبہ بہ ایک نہیں ہوسکتے۔ خلاصہ کلام یہ کہ سورۃ فاتحہ میں اور سورۃ نور کی آیت استخلاف میں یہ پیشگوئی پائی جاتی ہے کہ اسلام کے اضمحلال اور کمزوری کے وقت اللہ تعالےٰ امت محمدیہ میں سے ایک مسیح کو مبعوث فرمائیگا۔

(۲) سورۃ جمعہ میں ایک نبی کے ظہور کی پیشگوئی

سورۃ جمعہ میں یہ پیشگوئی پائی جاتی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آخرین میں بھی بعثت ہوگی۔ چنانچہ فرمایا۔ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم یعنی جیسے اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو امیوں میں بھیجا۔ ویسے ہی ان آخرین میں بھی بھیجے گا۔ جو اسکے نزدیک صحابہ سے ہیں لیکن وہ ابھی ان امیوں سے نہیں ملے۔ جن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور ان کا تزکیہ نفس کیا۔ اور انہیں کتاب اور حکمت سکھائی۔ لیکن جب وہ رسول بروز آنحضرت صلعم مبعوث ہو جائے گا۔ تو وہ بھی صحابہ کے ساتھ مل جائینگے۔ دوسرے معنے اس آیت کے یوں ہوسکتے ہیں۔ کہ جیسے خدا تعالےٰ نے امیوں میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔ اسی طرح وہ ایک رسول آخرین میں سے مبعوث فرمائیگا وہ آخرین جو ابھی تک ان امیوں سے نہیں ملے جن پر رسول اللہ نے آیات پڑھیں اور انہیں پاک بنایا۔ اور انہیں کتاب اور حکمت سکھائی لیکن جب وہ رسول ان میں ظاہر ہوگا۔ تو وہ بھی صحابہ کے زمرہ میں شمار ہونگے۔

حدیث میں آتا ہے۔ کہ جب سورۃ جمعہ اتری تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک صحابی نے دریافت کیا۔ من ھم یا رسول اللہ کہ وہ آخرین لوگ جو ابھی ہم سے نہیں ملے۔ کون ہیں۔ تو آپ نے سلمان فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھکر فرمایا۔ لو کان الایمان معلقا بالثریا لنالہ رجل من ھؤلاء (بخاری کتاب التفسیر) یعنی اگر ایمان ثریا پر بھی معلق ہوگا۔ تو ایک فارسی النسل مرد اسے وہاں سے بھی لے لیگا۔ اور لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا۔ اس حدیث سے پتہ لگتا ہے۔ کہ وہ رسول جو آخرین میں مبعوث ہوگا۔ وہ فارسی النسل ہوگا۔ دوسرے وہ ایسے زمانہ میں آئے گا۔ جب دل ایمان سے خالی ہونگے۔ اور ہر طرف کفر و الحاد اور دہریت کا چرچا ہوگا۔ اور سورہ جمعہ کی اگلی آیات میں یہود کا ذکر کرکے یہ وضاحت کردی ہے کہ اس رسول کا دوسرا نام مسیح ہوگا جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے۔ الغرض سورہ جمعہ کی ان آیات میں ایک عظیم الشان رسول کے آنے کی پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ جو امت محمدیہ سے ہوگا۔ اور اس کی بعثت بروزی رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوگی۔ اور اس پر ایمان لانے والے بروزی رنگ میں صحابہ ہونگے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی لئے فرماتے ہیں:۔

مسیح وقت اب دنیا میں آیا
خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا
مبارک وہ جو اب ایمان لایا
صحابہ سے ملا جب مجھکو پایا
وہی مے ان کو ساقی نے پلادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(۳) رجل یعنی مسیح موعود ؑ یٰسین میں

یٰسین میں اللہ تعالیٰ نے ذکر کرکے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ایک حشر برپا ہوگا۔ اور مردے زندہ کئے جائیں گے۔ امت محمدیہ کی مثال بنی اسرائیل سے دی ہے۔ پھر تین رسولوں کا ذکر کیا ہے۔ جن سے مراد حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ چونکہ جو واقعات پہلے انبیاء کو پیش آئے تھے۔ اور جو اعتراضات ان پر کئے گئے تھے۔ وہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ہونے تھے اس لئے اختصار کے لئے اعتراضات اور انبیاء کے جوابات کا علیحدہ علیحدہ ذکر کرنے کی بجائے ایک ہی دفعہ ذکر کردیا۔ نیز آنحضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکذیب و تصدیق بھی اسی رنگ میں ہونی تھی۔ جس رنگ میں کہ بنی اسرائیل نے اپنے انبیاء حضرت موسیٰؑ و حضرت عیسیٰؑ کی کی تھی۔ اس لئے اس میں یہ پیشگوئی مضمر تھی۔ کہ وہ مسلمان جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماننے والے ہوں گے۔ وہ بھی آخر کار بنی اسرائیل کے نقش پر چل کر آپ کی ہدایات پر عمل چھوڑ دیں گے۔ اور ایک زمانہ ایسا آئیگا۔ جبکہ تمام انبیاء کی تکذیب کی جائیگی۔ اور الہام وحی و نبوت کا انکار کیا جائیگا۔ اور مسلمان بھی یہی خیال کریں گے۔ کہ ہمارے انحطاط اور مصائب کا باعث ہمارا مذہب ہے۔ اس طرح گویا اہل مذاہب اور منکرین مذاہب انبیاء کی تکذیب کریں گے۔ وجاء من اقصا المدینة رجل یسعیٰ۔ یعنی اس زمانہ میں جبکہ تمام انبیاء کی تکذیب کی جائیگی۔ اور ایمان ثریا پر چلا جائیگا۔ اللہ تعالے ایک شخص کو مبعوث فرمائیگا جو یسعیٰ ہوگا۔ یعنی خدمت دین کے راستہ میں سعی کرنا اسکی طبیعت ثانیہ کے طور پر ہوگا۔ لفظ سعی جس کے معنے کوشش کے علاوہ دوڑنے کے بھی ہیں۔ اس امر پر بھی دلالت کرتا ہے۔ کہ وہ سرعت کے ساتھ اپنے کام کو سرانجام دیگا۔ اور وہ ضرورت کے وقت غیب سے ایک ایسے مقام اور ایسی جگہ سے ظاہر ہوگا۔ جہاں سے کسی کے آنے کی بظاہر کوئی توقع نہ ہو۔ اور اگلی آیتوں میں اس "مرد" کی بعثت کا مقصد تمام انبیاء کی صداقت کا قیام اور خدا تعالیٰ کی عبادت کا دنیا میں دوبارہ قائم کرنا بتایا گیا ہے۔ اس لئے اس نے کہا۔ اے قوم تم تمام رسولوں کی پیروی کرو۔ اور اپنا عملی نمونہ ان الفاظ میں ذکر کیا۔ کہ میں اس خدا کی کیوں عبادت نہ کروں۔ جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ اور پھر اس کے پاس جانا ہے۔ یعنی اس کے زمانہ میں خداتعالیٰ کی صفت خالقیت اور آخرت کا انکار کیا جائیگا بعض تو دہریہ ہوں گے۔ اور بعض خدا کو فرضی طور پر مانیں گے۔ اور آخرت کے منکر ہوں گے۔ پھر اگلی آیتوں میں اللہ تعالے کی طاقت کا اظہار کیا۔ پھر فرمایا۔ انی اٰمنت بربکم فاسمعون۔ یعنی میں تمہارے رب پر ایمان لا چکا ہوں۔ کہ جو پھر نوع انسان کی تربیت کا انتظام [illegible] اور جو قومیں میری باتوں کو سنیں گی۔ وہ دنیا میں ترقی پائینگی۔ اسکی ان خدمات اور مساعی کو دیکھ کر کہا جائے گا۔

کہ جنت میں داخل ہوجاؤ۔ اور وہ انعامات اور فیوضات الٰہیہ کو دیکھ کر کہے گا۔ کاش میری قوم یہ جانے کہ خداتعالے نے کس چیز کی وجہ سے میری بخشش فرما کر مجھے مکرمین یعنی ان لوگوں میں داخل فرمایا ہے۔ جو خدا کے مورد اکرام و انعام ہوئے۔ اور اس کے خدا کے نزدیک صاحب اکرام و اعزاز ہونے کی یہ علامت بیان فرمائی۔ کہ اسکی مکذب قوم پر اس کے بعد آسمانی لشکر یعنی فرشتوں کے نزول کا دروازہ بند ہو جائیگا۔ پھر اس کے مخالفوں کا انجام بتایا۔ کہ ان کی عظمت مٹادی جائیگی۔ پھر لوگوں کی حالت بیان فرمائی۔ کہ وہ ہر رسول سے استہزاء کرتے ہیں۔ اور اسے حقیر و ادنیٰ خیال کرکے اس سے ہنسی کرتے ہیں۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے تم اسے کمزور سمجھو۔ ادنیٰ اور حقیر خیال کرو۔ لیکن جس کی طرف سے وہ بھیجا گیا ہے۔ وہ بہت طاقت ور ہے۔ کیا تم سمجھتے ہو۔ کہ خدا تمہیں ہلاک نہیں کر سکتا۔ کیا تمہیں معلوم نہیں۔ کہ پہلی کتنی قوموں کو خدا نے عذاب دیا۔ اور ان کا ایسا نام و نشان مٹایا۔ کہ آج دنیا میں ان کا کوئی نام لیوا بھی نہیں رہا۔

اس تمام بیان کو سامنے رکھ کر غور کیا جائے تو قرون ماضیہ میں کوئی ایسا "مرد" نظر نہیں آئیگا۔ جس میں یہ تمام امور یکجائی طور پر اس کے اپنے اقوال یا وحی الٰہی سے ثابت کئے جاسکتے ہوں۔ یہ "رجل یسعیٰ" جس کا ذکر اس تمثیل میں کیا گیا ہے۔ اس سے مراد حضرت احمد مسیح موعود علیہ السلام ہی ہیں۔ اور اس کے ثبوت کے لئے مذکورہ بیان متعلقہ رجل یسعیٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے مندرجہ ذیل امور کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ثابت کرنا ضروری ہے۔

(۱) آپ رجل یسعیٰ تھے۔

(۲) آپ کی بعثت ایسے وقت میں ہوئی۔ جبکہ مذہب اور روحانیت کے قیام کی کوئی صورت باقی نہ رہی تھی۔ مسلمان بھی دنیا کی اصلاح سے مایوس ہو چکے تھے۔

(۳) آپ کی بعثت کا مقصد تمام انبیاء کی صداقت کا قائم کرنا تھا۔

(۴) آپ نے اپنے مومن باللہ ہونے کا قطعی یقینی ثبوت دیا۔

(۵) آپ اسی دنیا سے جنت میں داخل ہوگئے۔

(۶) آپ خداتعالیٰ کے اکرام و فیوضات کے مورد بنے

(۷) آپ کے بعد آپ کے مکذبین پر فرشتوں کا نزول یعنی وحی الٰہی اور ولایت کا سلسلہ بند کردیا گیا۔

(۸) آپ کو اللہ تعالے نے آپؑ کے مخالفین کی ہلاکت و تباہی کے لئے اور آپ کی جماعت کی ترقیات کے لئے بہت سی خبریں دیں۔

(۹) آپؑ سے اسی طرح استہزاء کیا گیا۔ جیسے سابقہ رسولوں سے کیا گیا تھا۔

امر اول کا ثبوت

یہ ہے کہ آنے والے مسیح موعود کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت واٰخرین منهم لما یلحقوا بهم کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا۔ لو کان الایمان معلقاً بالثریا لناله رجل من هؤلاء (بخاری) کہ اگر ایمان ثریا سے بھی معلق ہوا۔ تو ایک فارسی مرد اس کو زمین پر لے آئیگا۔ اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسیح موعود کی نسبت رجل کا لفظ استعمال فرمایا۔ اور اسکی مساعی اور کوششوں کا ان الفاظ میں ذکر کیا۔ کہ وہ اتنا مساعی اور کوشش کرنے والا ہوگا۔ کہ اگر ایمان ثریا پر بھی ہوا۔ تو وہ اسکو آسمان سے واپس لے آئیگا۔ پھر اللہ تعالے نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو متعدد الہامات میں "رجل" سے یاد فرمایا ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔ ھذا رجل یحب رسول اللہ (تذکرہ ص۔۔) یعنی یہ مرد رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے۔ پھر فرمایا۔ برکة زائدة علی ھذا الرجل (تذکرہ ص۵۰۲) اور ایک الہام تو ایسا ہے۔ جس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ قرآن مجید میں "رجل یسعیٰ" اور حدیث کے الفاظ "رجل من ھؤلاء" یعنی فارسی مرد کے مصداق حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ اور وہ یہ ہے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ رد علیهم رجل من فارس شکر اللہ سعیه (تذکرہ ص۔۔) یعنی جن لوگوں نے کفر اختیار کیا۔ اور خداتعالے کی راہ کے مزاحم ہوئے۔ یعنی ہر قسم کا گمراہ کن فلسفہ شائع کیا۔ اور لوگوں کو مذہب سے دور رکھنے کے لئے ہر قسم کے وساوس و شبہات کو پھیلایا۔ ان کا ایک مرد فارسی الاصل نے رد لکھا ہے۔ اس لئے خدا اسکی سعی کا شاکر ہے۔

اب اس الہام کے الفاظ رجل من فارس اور شکر اللہ سعیه پر غور کریں تو صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ حدیث اور قرآن مجید کے الفاظ کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ تا یہ معلوم ہو۔ کہ حدیث رجل من ھؤلاء میں جس "رجل" کا ذکر ہے۔ اسی کا ذکر آیت رجل یسعیٰ میں ہے۔

امر دوم

کا ثبوت یہ ہے۔ کہ تمام اہل مذاہب اس امر کے شاکی ہیں۔ کہ دل ایمان سے خالی ہیں۔ کفر کا بازار گرم ہے۔ اور وہ یہ بھی محسوس کرتے ہیں۔ کہ روحانی مرض اس قدر پرانا ہو چکا ہے۔ کہ اب مریض کی شفاء کی کوئی امید نہیں رہی۔ نہ علماء کی اپنی حالت درست ہے۔ کہ وہ دوسروں کی اصلاح کر سکیں۔ نہ سیاسی لیڈروں میں ہمت ہے کہ وہ مذہب کی حکومت کو منوا سکیں۔ نہ نئے تعلیمیافتہ نوجوانوں سے توقع ہے۔ کہ وہی اس کام کو سرانجام دے سکیں۔ اگر اس یاس و نومیدی کا ثبوت چاہو۔ تو ڈاکٹر اقبال اور ابوالکلام آزاد وغیرہ اور دوسرے مذہبی لیڈروں کی تحریریں پڑھنی چاہئیں۔ روحانی لحاظ سے زمین مر چکی تھی۔ اور [illegible] اسے پکار رہی تھی۔

مردے از غیب بیروں آید و کارے بکند۔

پس خدا تعالے نے اس مرد کو غیب سے ہویدا کیا۔ جس نے ببانگ بلند کہا۔

رسید مژدہ زغیبم کہ من ہماں مردم
کہ او مجدد ایں دین و رہنما باشد

پس اسلام اور دیگر اہل مذاہب کی یتیمی اور بیکسی کی حالت میں جبکہ ہر طرف یاس و نومیدی کے آثار ہویدا تھے۔ غیب سے ایک مرد پہلوان مدینہ کے شرقی اقصا جانب سے مسجد اقصیٰ کے منارة البیضاء کے پاس سے نمودار ہوا۔

امر سوم

آپ کی بعثت کی غرض تمام انبیاء کی صداقت کو از سر نو دنیا میں قائم کرنا تھا۔ اس زمانہ میں انبیاءؑ پر ایمان یا تو رسمی طور پر تھا۔ یا انہیں دعویٰ وحی و الہام میں دھوکہ خوردہ یا کاذب خیال کیا جاتا تھا۔ لیکن اس مرد خدا نے وحی و الہام کے متعلق تمام مکذبین کے شبہات و وساوس کا براہین احمدیہ جیسی ضخیم کتاب میں ناقابل تردید دلائل سے ازالہ کر دیا۔ اور وحی و الہام کے تازہ نمونے پیش کرکے گویا تمام انبیاء کی صداقت کو دنیا میں از سر نو قائم کر دیا۔ اور اس لحاظ سے آپ کو یہ کہنے کا فخر حاصل ہوا۔

زندہ شد ہر نبی بآمدنم
ہر رسولے نہاں بہ پیراہنم

امر چہارم کا ثبوت

آپ نے اپنے خدا پر ایمان کا ثبوت قولی اور فعلی دونوں رنگ میں دیا۔ خدا کے راستے میں آپ نے تمام ان مصائب کو بخوشی صبر و استقلال سے برداشت کیا۔ جو آپ کے مخالفین کی طرف سے آپکو دی گئیں۔ اور آپ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے دامن کو کسی حالت میں نہ چھوڑا۔ آپ کے اس عشق اور محبت کا کچھ کچھ پتہ جو خدا کے لئے آپ کے دل میں موجزن تھی آپ کی تحریروں سے پتہ چلتا ہے ایک مقام پر خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں

قربان تست جانِ من اے یارِ محسنم
با من کدام فرق تو کردی کہ من کنم
در کوئے تو اگر سر عشاق را زنند
اول کسیکہ لاف تعشق زند منم

پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا قل انی امرت وانا اول المؤمنین (تذکرہ ص ۲۴۲) کہہ دے کہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ یعنی اس زمانہ میں جبکہ خدا پر ایمان باقی نہ رہا تھا آپ پہلے شخص تھے جنہوں اپنے رب پر اپنے ایمان کا ہر رنگ میں ثبوت دیا۔ آیت انی آمنت بربکم اور اس الہام میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ آپ کے مخالفین جو آپ کے مومن ہونے کی نفی کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔ اور آپ صرف مومن ہی نہیں بلکہ اول المومنین ہیں۔

امر ہفتم کا ثبوت

قیل ادخل الجنۃ یعنی اس کامل ایمان کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ پر ملائکہ کا نزول ہوا۔ جنہوں نے آپ کو جنت کی بشارت دی جیسا کہ خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ استقامت کا اظہار کرتے ہیں۔ ان پر فرشتے اترتے ہیں۔ جو کہتے ہیں کہ تم خوف نہ کرو۔ اور نہ غمگین ہو۔ اور خوش ہو جاؤ اس جنت کے ملنے سے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ پس دخول جنت سے مراد اس مقام کا حصول ہے جس میں خدا اپنے بندے سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اس وقت اُسے نفس مطمئنہ عطا کیا جاتا ہے جس کو ارشاد ہوتا ہے۔ کہ وہ میرے بندوں میں آجائے اور میری جنت میں داخل ہو جائے پس ان خدمات کے عوض میں جو اس مرد خدا نے کیں۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے وحی والہام کا اعلیٰ مقام بخشا۔ گویا کہ وہ جنت میں (جو کہ رضاء الٰہی کا مقام ہے) داخل ہو گیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا۔ تموت وانا راض منک وادخلوا الجنۃ انشاء اللہ آمنین (تذکرہ صفحہ ۹۷) یعنی تو ایسی حالت میں مریگا کہ خدا تجھ سے راضی ہوگا۔ پس جنت میں بشاشت ابدی امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ پھر آگے نفس مطمئنہ والی پوری آیت آپ کو الہام ہوئی۔ جس میں وادخلی جنتی یعنی جنت میں داخل ہونے کا ذکر ہے۔ نیز فرمایا یا احمد اسکن انت وزوجک الجنۃ (تذکرہ صفحہ ۵۷۶) اے احمد تو اور تیرے دوست بہشت میں داخل ہوں۔ ان الہامات سے ظاہر ہے کہ آیت قیل ادخل الجنۃ میں ضمنی طور پر اس رجل کے اتباع بھی داخل ہیں۔

امر ششم کا ثبوت

آپ کا اس قدر اکرام و اعزاز ہوا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا۔ خلق آدم فاکرمہ (تذکرہ ص ۵۷۸) یعنی آدم (مسیح موعودؑ) کو پیدا کیا۔ پھر اس کو عزت دی۔ پھر فرمایا۔ کرامتک الکس اماً عجبا (تذکرہ ص ۴۳۱) میں تیرا نہایت شاندار اکرام کروں گا۔ نیز فرمایا انت وجیہ فی حضرتی اخترتک لنفسی انت منی بمنزلۃ لا یعلمہا الخلق (تذکرہ ص ۲۳۳) اے محمد تو میری درگاہ میں وجیہہ ہے۔ میں نے تجھے اپنے لئے چنا۔ تو مجھ سے بمنزلہ اس انتہائی قرب کے ہے جس کو دنیا نہیں جان سکتی۔ نیز فرمایا۔ انک الیوم لدینا مکین امین وان علیک رحمتی فی الدنیا والدین وانک من المنصورین (تذکرہ ص ۵۷۷) یعنی تو ہمارے نزدیک آج صاحب مرتبہ امین ہے۔ اور تیرے پر میری رحمت دنیا اور دین میں ہے اور تو ان لوگوں میں سے ہے جن کے شامل نصرت الٰہی ہوتی ہے۔ پھر فرمایا۔ خدا تیری مرادیں پوری کر دے گا۔ (تذکرہ صفحہ ۸۷۴)

پس ان انعامات اور نیوضات الٰہیہ کو دیکھ کر حضور نے فرمایا کاش میری قوم جانے کہ مجھ پر یہ فضل ایزدی جو ہوا تو اس کی وجہ خدا اور اس کے رسول پر حقیقی ایمان ہے اس آیت کے الفاظ میں ایک طرح قوم پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ اس نے حقیقت کو نہ پایا۔ دوسری طرح آئندہ ترقیات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ کاش میری قوم جانتی کہ خدا تعالیٰ نے میرے اور میری جماعت کے لئے کیا کیا ترقیات اور کیا اکرام و اعزاز مقدر رکھا ہے۔ اور میری مخالفت نہ کرتی۔

امر ہفتم کا ثبوت

وما انزلنا علی قومہ من بعدہ من جند من السماء وما کنا منزلین اس آیت میں جُند سے مراد رحمت الٰہی اور وحی والہام لانے والے فرشتے ہیں۔ اور من بعدہ کے اس آیت میں وہی معنے ہیں۔ جو حدیث لا نبی بعدی میں بعدی کے ہیں جیسے حدیث بعدی سے مراد یہ ہے کہ آپ کے بعد دیگر اہل مذاہب سے نبوت چھین لی جائے گی۔ اور آئندہ ان سے کوئی نبی نہ ہوگا۔ اسی طرح من بعدہ سے مراد یہ ہے کہ مسیح موعودؑ کے آنے کے بعد آپ کے منکرین میں سے چاہے وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔ کوئی ولایت یا مشرف مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کے مقام کو حاصل نہیں کر سکے گا۔ جیسا کہ حضور علیہ السلام خطبہ الہامیہ میں فرماتے ہیں کہ میں ختم ولایت کے مقام پر ہوں۔ جیسے کہ میرے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ختم نبوت کے مقام پر تھے۔ پس آپ خاتم الانبیاء ہیں۔ اور میں خاتم الاولیاء ہوں لا ولی بعدی الا الذی ھو منی وعلی عھدی۔ یعنی میرے بعد اب کوئی ولی نہیں ہو سکتا مگر وہی جو مجھ سے ہو۔ اور میرے عہد اور طریقہ پر ہو۔ جیسے حضرت عیسےٰ کے انکار کی وجہ سے یہود سے نبوت چھین لی گئی تھی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اعلان فرمایا کہ آپ کے مکذبین سے بھی آسمانی بادشاہت چھین لی جائے گی۔ اور فرشتوں کے روحانی لشکر جو مقربان الٰہی پر بشارات لے کر نازل ہوا کرتے تھے جیسا کہ آیت تتنزل علیھم الملائکۃ سے ظاہر ہے ان کا نزول بحکم خداوندی سوائے آپ کے متبعین کے اور کسی پر نہیں ہوگا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے وما کنا منزلین کہ ہماری تو یہ سنت ہی نہیں کہ کسی رسول کی تکذیب کرنے والوں پر رحمت کے فرشتوں کو نازل کریں۔

امر ہشتم کا ثبوت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کی ترقیات کے متعلق بہت سے وعدے تذکرہ میں مذکور ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت میں فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور حیرت انگیز ترقیات دے گا۔ یہانتک کہ بادشاہ بھی اس میں داخل ہوں گے اور اس کے مقابلے میں مکذبین کی ناکامی اور ان کے لئے جو تباہیاں اور عذاب مقدر ہیں۔ ان کا بھی کئی الہامات میں ذکر ہے۔

امر نہم کا ثبوت

جب آپ نے مسیح موعودؑ ہونے کا دعویٰ کیا تو قوم کے علماء اور جہلاء نے آپ سے تمسخر اور استہزاء کیا۔ آپ کے سیاپے لکھے گئے۔ بازاروں میں سوانگ نکالے گئے۔ اخباروں۔ اشتہاروں اور تقریروں میں آپ کو گالیاں دی گئیں۔ آپ کو مجنون ساحر وغیرہ الفاظ سے یاد کیا گیا۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مخالفین کا استہزاء کرنا اور تحقیر آمیز رویہ خود اس امر کی دلیل ہے کہ واقعی آپ خدا کے رسول ہیں۔ کیونکہ گذشتہ رسولوں سے بھی ان کے مکذبین اسی طرح پیش آتے رہے مگر اس امر کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ جیسے پہلے مکذب قوموں کو خدا نے قادر توانا نے ہلاک کر دیا۔ اسی طرح تمام ان طاغوتی طاقتوں اور قوتوں کو جو خدائی سلسلہ کے خلاف کھڑی ہوں گی مٹا دیا جائے گا۔ یہانتک کہ ان کا کوئی نام لیوا بھی نہیں رہے گا۔ پس "رجل یسعیٰ" سے مراد درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ اور رجل یسعیٰ کے ذکر کے بعد آیت وما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزؤن کے ذکر سے پتہ لگتا ہے کہ وہ بھی خدا کے رسولوں میں سے ایک رسول ہیں۔ ❊ (باقی دارد)

حیدر آباد میں جلسہ پیشوایان مذاہب

سکندر آباد دکن۔ مکرم جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب بذریعہ تار جلسہ پیشوایان مذاہب کی کارروائی کے متعلق مطلع فرماتے ہیں کہ جماعت احمدیہ حیدر آباد اور سکندر آباد نے ۲۴ نومبر کو جلسہ پیشوایان مذاہب زیر صدارت جناب سید بشارت احمد صاحب ایڈووکیٹ احمدیہ جوبلی ہال میں منعقد کیا۔ تلاوت کے بعد سیکرٹری تبلیغ نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ تمام تقاریر مختلف مذاہب کے بانیوں کی سیرت پر مشتمل تھیں ہمارے ممتاز مقررین نے ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت و اہمیت کو آشکار کرتے ہوئے اس قسم کی تقریبوں کے وجود کو بہت مبارک قرار دیا۔ موجودہ ناگفتہ بہ حالات کا احساس کرتے ہوئے ان تقاریر کو سامعین نے بہت ہی پسند کیا۔ یہ تحریک امام جماعت احمدیہ کی طرف سے مختلف مذاہب کے پیروؤں کے ذہنی تنافر کو دور کرنے اور محبت بڑھانے کے لئے جاری کی گئی تھی۔ جس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حمیدیہ فارمیسی قادیان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ اس دواخانہ میں گورنمنٹ سند یافتہ کے ذریعہ ہر مرض کے علاج کیلئے سالہا سال کے مجرب اور یقینی کامیاب نسخے تیار کئے جاتے ہیں۔ مقامی طور پر نادار مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ بیرونی غربا مشورہ و نسخہ جوابی کارڈ پر مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ وہمی اور شکی طبیعت، صاحب نمونہ دوائی معمولی قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔ جواب کیلئے ٹکٹ اور اپنی حالات مفصل لکھیں۔

سرمہ اکسیر بصر ۲/۸/- تولہ کمزوری نظر موتیا ابتدائی عینک چھڑانے اور عام امراض چشم کیلئے۔

اکسیر دندان ۱/۴/- فیشیشی۔ مسوڑھے پھوٹنے خون و پیپ نکلنے اور دانت ہلنے کیلئے اکسیر ہے

روپ سنوار ۱/۴/- شیشی رنگ گورا کرنے کیل اور بدنما داغ نیز داد چنبل کا بہترین علاج ہے

۴۸ عدد حب تسکین ۲/۸ فی شیشی۔ جوانی میں گرمی کی وجہ سے طاقت کے اخراج کا یقینی علاج ہے

۴۸ عدد حب سیلان ۲/۴ فی شیشی۔ عورتوں میں متواتر رطوبت کے اخراج کیلئے اکسیر ہیں۔

۴۸ عدد کنیسری گولیاں ۲/۴ فی شیشی۔ مردانہ طاقت و خون پیدا کرتی اور جسم فربہ کرتی ہیں۔

۴۸ عدد نسوانی گولیاں ۲/۴ فی شیشی۔ ماہواری کی خرابی کمی زیادتی درد تھکان کمر درد اور کمی خون کیلئے

پائلز کیور مکمل ۵/-/- بواسیر خونی و بادی کیلئے کھانے کی دوائی اور مرہم

کیمفونین فی سیکڑہ ۳/-/- ملیریا نمونیہ نزلہ زکام کھانسی کیلئے اکسیر ہیں۔

۲۴ خوراک سپلیو پاؤڈر ۲/۴/- تلی جگر کا بڑھنا کمی خون دائمی قبض کیلئے اکسیر ہے۔

ان کے علاوہ خارش۔ چنبل۔ ناسور۔ مرگی۔ بہرہ پن۔ اٹھرا اور دمہ وغیرہ کے لئے بہترین مرکبات حاصل کریں۔

(مینیجر)

حمیدیہ فارمیسی قادیان

مولانا عبد المجید صاحب سالک مالک و مدیر روزنامہ "انقلاب" لاہور

تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے طبیہ عجائب گھر قادیان کو ایک بات میں نہایت بے نظیر پایا۔ وہ یہ ہے۔ کہ اس میں بیش بہا جواہر دوائیہ اور مشک وغیرہ سے لیکر معمولی مفردات بنفشہ و نیلوفر وغیرہ تک ہر چیز عمدہ نفاست کے اعتبار سے لاثانی مل سکتی ہے۔ آپ ایک دوا آزمائش کے طور پر منگائیے اور پھر دوسرے دواخانوں کی بہم پہنچائی ہوئی دوا سے مقابلہ کیجئے تو آپ کو میری گذارش کی اہمیت معلوم ہو۔ خالص عمدہ اور صاف ستھری دوائیں حاصل کرنے کے لئے طبیہ عجائب گھر بہترین مرکز ہے۔ مرکبات کی تیاری بھی انتہائی احتیاط سے کی جاتی ہے۔ عرق۔ شربت۔ معجون۔ روغن ہر چیز بہتر سے بہتر دواخانوں سے بھی اونچا معیار رکھتی ہے۔ اور پھر قیمتیں بڑے دواخانوں کے مقابلہ میں یقیناً کم ہیں۔ اور یہ بہت بڑی خوبی ہے۔

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پرسیسن مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچ تیار ہوتی ہیں جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور انگر لوئنگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں آپ بوقت ضرورت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں۔

مینیجر

دور خسروی

تاریخ احمدیت کے چیدہ چیدہ واقعات کو مکرم ثاقب صاحب زیروی نے نظم کیا ہے۔ یہ کتاب گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر "دور خسروی" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اب اس کی بہت تھوڑی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں۔ جو دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

کتاب ۲۰×۲۶/۸ سائز پر چھپوائی گئی ہے۔ حجم ۲۲۰ صفحات کاغذ نہایت عمدہ چکنا اور دبیز۔ کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت صرف دو روپے۔

(مرزا رفیع احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت ہے

ایک مخلص احمدی آرائیں نوجوان ملازم گورنمنٹ مستقل سروس جا صد روپیہ ماہوار آمدنی کے لئے معزز زمیندار آرائیں قوم سے ایک تندرست صورت و سیرت میں اچھی امور خانہ داری سے واقف تعلیم یافتہ میٹرک یا کم از کم مڈل پاس اس کے نزدیک تک رشتہ کی ضرورت ہے۔ آرائیں قوم کے رشتہ کو ترجیح دی جائیگی خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جاوے۔ ب۔ ا۔ معرفت مینیجر الفضل قادیان

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ مینیجر۔

احباب کی سہولت کیلئے ہم نے ایک سیل ڈپو کارخانے کے بالکل قریب کھول لیا ہے جہاں سے ہماری جملہ مصنوعات جیسی موزے ڈال سپلائنگ بنیان [illegible]

اسٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

لنڈن ۴ دسمبر۔ لنڈن کے وقت کے مطابق آج ساڑھے نو بجے مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

سر سٹیفورڈ کرپس۔ لارڈ پیتھک لارنس مسٹر الیگزینڈر اور وائسرائے ہند لارڈ ویول کے درمیان بات چیت ہو گی۔ اس کے نصف گھنٹہ بعد وزیر اعظم مسٹر جناح اور مسٹر لیاقت علی خان سے ملاقات کریں گے۔

نہرو نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ میں مسٹر اٹیلی وزیر اعظم سے دو گھنٹہ تک اور لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند سے ایک گھنٹہ سے زیادہ تک بات چیت کر چکا ہوں۔

لنڈن ۴ دسمبر۔ انگلستان میں مقیم ہندوستانی مسلمانوں کے ایک وفد نے مسٹر محمد علی جناح اور مسٹر لیاقت علی خان سے ان کی جائے رہائش پر ملاقات کی۔ مسٹر جناح نے ان کے سامنے تقریر کرتے ہوئے امن سے رہنے کی تلقین کی۔ اور کہا۔ ہم ایک جائز مقصد کے لئے لڑ رہے ہیں۔ ہم ہندوستان میں رہنے والی تمام اقوام کی آزادی چاہتے ہیں۔ ہمیں امید ہے۔ کہ ہم ضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔

احمد آباد ۴ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے احمد آباد کے ایک علاقہ کو بلالپور پر دس ہزار روپیہ اجتماعی جرمانہ عائد کر دیا ہے

لنڈن ۳ دسمبر۔ ہندوستانی غذائی صورت حالات کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر ہند نے کہا بحیثیت مجموعی ہندوستان کی فصل کافی تسلی بخش ہونے کی امید ہے

نیویارک ۳ دسمبر۔ اتحادی اسمبلی کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں سپین کا مسئلہ پیش ہوا۔ امریکی نمائندہ نے ایک قرارداد پیش کی جس میں کہا گیا ہے۔ کہ جب تک سپین کا موجودہ نظام حکومت برقرار ہے۔ اسے اتحادی اقوام کی صف میں شامل نہ کیا جائے قرارداد کو پیش کرتے ہوئے امریکی نمائندے نے

جنرل فرانکو سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ فی الفور مستعفی ہو جائیں۔ اور ملک میں آزادانہ انتخابات کا انتظام کریں

بلغراد ۳ دسمبر۔ کروشیا کی نئی حکومت میں ایک خاتون کو وزیر مالیات مقرر کیا گیا ہے۔ ایک وزارت بیکار کون بنایا گیا ہے

لاہور ۳ دسمبر۔ سونا ۸/۹۹ چاندی ۱۳۸/۰/۰ پونڈ ۴۶/۰ امرتسر سونا ۸/۱۰۳

لنڈن ۳ دسمبر۔ حکومت برطانیہ کے محکمہ صحت نے اعلان کیا ہے۔ کہ فوج سے واپس آنے والے سپاہیوں میں آوارہ گردی کی پائی جاتی ہے۔ حکومت نے اس عادت کو دور کرنے کے لئے خاص مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جہاں ان کی نفسیات کا معائنہ کر کے ہر ایک کے انفرادی علاج کا انتظام کیا جائیگا۔

قاہرہ ۳ دسمبر۔ قاہرہ کی پانچ پولیس چوکیوں پر بموں سے بیک وقت حملے کئے گئے۔ جس سے کچھ سپاہی مجروح ہو گئے

لائلپور ۳ دسمبر۔ گندم دڑہ ۱۰/۹ گندم فارم ۹/۱۴ گڑ نیا ۱۸/۰/۰ تا ۲۲/۰ شکر نئی ۲۱/۸/۰ تا ۲۷/۰ گھی خالص ۱۰۶/۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کحل الجواہر

ایک روپیہ ڈیڑھ ماشہ کحل الجواہر کی قیمت برائے آزمائش رکھی گئی ہے۔ یہ سرمہ نہایت ہی قیمتی اجزاء جواہرات وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ خدا کے فضل سے یہ آنکھوں کی تمام تر شکایات میں روز بروز مفید ہوتا جا رہا ہے۔ قیمتی اجزاء سے مرکب ہونے کے باوجود صرف خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کے مد نظر قیمت بہت کم رکھی گئی ہے صرف ایک دفعہ آزمانا شرط ہے۔ محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔ مقامی ضرورتمند اصحاب روزانہ صبح تشریف لاکر آنکھوں میں لگا سکتے ہیں:۔

ڈاکٹر عبد الرحیم دہلوی ممتحن چشم

المحکم سٹریٹ قادیان

احمدیت کے متعلق پانچ سوالات

۱۔ کیا احمدیت کا اقرار کرنا ضروری ہے

۲۔ غیر احمدی امام کے پیچھے نماز کیوں جائز نہیں

۳۔ قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے ہمارا نام مسلم رکھا ہے پھر ہم کیوں احمدی نام رکھیں اور نیا فرقہ قائم کریں

۴۔ کیا قرآن شریف و احادیث شریف سے فرض ہے کہ ہم اپنی نجات کیلئے مسیح مہدی کو تلاش کریں طور پر مانیں

۵۔ کیا مذکورہ بالا حالات کے ماتحت خفیہ بیعت قبول کی جائے گی۔

جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ دوسرا ایڈیشن مزید اضافہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ طالب حق کو مفت تبلیغ کے لئے ایک روپیہ کے آٹھ مع محصولڈاک

عبد اللہ الہ دین

سکندر آباد دکن

تلاش عزیز

ایک لڑکا بنام نصیر احمد جس کا رنگ گورا۔ آنکھیں بالکل انگریز بچوں کی ہوتی ہیں جسم پتلا چہرہ لمبوترا شکل عمر ۱۶ سال۔ کچھ دنوں سے گھر سے چلا گیا ہے جو کوئی

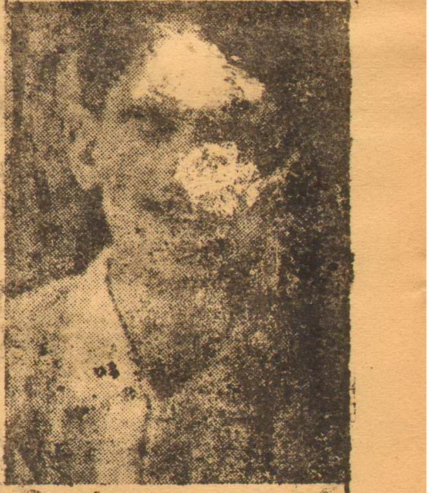

دوست اس کا صحیح اور کامیاب پتہ بتلا دیں تو پچاس روپیہ انعام پیش کیا جائیگا۔ اور اگر کوئی دوست انہیں گھر تک پہنچا دینگے۔ تو پچاس روپے انعام کے علاوہ ریل کرایہ بھی پیش کر دیا جائے گا:۔ الملتمس

مرزا محمد صادق بار ایٹ لاء فلیمنگ روڈ

لاہور۔ (پنجاب)

سرمہ ممیرا خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ ککروں نظر کی کمزوری جیب وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدہ کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر علم صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے بہتر ہوتا ہے۔ کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۸ روپیہ چھ ماشہ ۵ روپیہ تین ماشہ ۱۲ آنے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

باجازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کیجئے

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دار العلوم قادیان

لنڈن ۳ دسمبر لارڈ ویول وائسرائے ہند اور ہندوستانی زعماء ایک خاص ہوائی جہاز کے ذریعے لنڈن پہنچ گئے۔ ہوائی جہاز بعد دوپہر ۲ بجکر ۱ منٹ پر ہوائی اڈہ میں اترا۔ مختلف ہندوستانی جماعتوں کے نمائندے کانگرس اور لیگی جھنڈے لئے ہوئے موجود تھے۔ اور نعرے لگا رہے تھے لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند اور مسٹر آرتھر ہینڈرسن نائب وزیر ہند نے وائسرائے اور لیڈروں کا استقبال کیا۔ دو گھنٹے آرام کرنے کے بعد لارڈ ویول نے وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی سے ملاقات کی۔ جبکہ برطانوی وزارتی مشن کے تینوں ارکان لارڈ لارنس، سر سٹیفورڈ کرپس اور مسٹر الیگزینڈر بھی موجود تھے۔ ہندوستانی لیڈر کل برطانوی کابینہ کے ممبروں سے ابتدائی بات چیت کریں گے۔

دہلی ۳ دسمبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ چار ماہ میں اخباری کاغذ اندازہ سے بہت کم درآمد ہوا ہے۔ اس لئے جب تک کاغذ کی قلت دور نہ ہو جائے نئے اخبارات جاری کرنے کی درخواستیں منظور نہ کی جائیں گی۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اگر حالات درست نہ ہوئے تو اخباری کاغذ کے کوٹہ میں ۲۵ فیصدی جو اضافہ منظور کیا گیا تھا وہ جاری نہ رہ سکے گا۔

کراچی ۳ دسمبر سندھ اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں مختلف پارٹیوں میں انتہائی کشیدگی پائی جاتی ہے اس لئے سارے صوبہ میں ہتھیار لے کر چلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

لنڈن ۳ دسمبر پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان میں کہا۔ ہندوستانیوں کو جن مسائل کا سامنا ہے انہیں پر امن طریق سے حل کیا جا سکتا ہے ہمیں متشددانہ طریقوں سے احتراز کرنا چاہئے۔

شنگھائی ۳ دسمبر ۲۴ گھنٹے کے شدید فساد کے بعد امن قائم ہو گیا ہے۔ فساد میں کئی لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا۔ اور ایک سو سے زیادہ اشخاص ہلاک ہوئے

نیویارک ۳ دسمبر جرمنی کے برطانوی اور امریکن مقبوضہ علاقوں کو ایک دوسرے سے ملانے کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں

طہران ۳ دسمبر۔ حکومت آذربائی جان نے اعلان کیا ہے کہ ایران کی مرکزی حکومت کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام مزدوروں۔ قومی فوج کے ممبروں اور نوجوانوں کو اسلحہ تقسیم کیا جا رہا ہے عوام کو جنگ کے لئے تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے

لنڈن ۳ دسمبر کل شب گلوسسٹر شائر کے جنگلات میں شہاب ثاقب کی بارش ہوئی۔ ان کے گرنے سے زور کے دھماکے پیدا ہوئے۔ جس سے مکانات لرز اٹھے۔ کئی ایک دکانوں کی کھڑکیوں اور روشن دانوں کے شیشے ٹوٹ گئے

لنڈن ۴ دسمبر۔ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ آج وزارتی مشن کے ارکان وائسرائے اور وزیر اعظم نے آپس میں بات چیت کی۔ اور اس پر غور کیا کہ ہندوستانی زعماء سے ان کی ابتدائی بات چیت کس مرحلہ تک پہنچی ہے۔ آج مسٹر جناح اور مسٹر لیاقت علی خاں نے پہلی بار وزیر اعظم برطانیہ سے ملاقات کی۔

لنڈن ۴ دسمبر۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ آج رات تک برطانوی کابینہ اور ہندوستانی زعماء کی ملاقاتیں اہم مرحلہ پر پہنچ جائیں گی۔ اور یہ امر معلوم ہو جائے گا کہ کانگرس اور لیگ کے نمائندوں کی گول میز کانفرنس مفید ثابت ہو گی یا نہیں۔ آج چونکہ محرم کا ماتمی دن تھا اس لئے ملک معظم نے لیڈروں کی دعوت کل پر ملتوی کر دی۔

لنڈن ۴ دسمبر۔ مسٹر جناح نے ایک بیان میں کہا۔ ہندوستان کی حالت بہت نازک ہے۔ ہندوستان کی گتھی کا واحد حل پاکستان ہے۔ جس سے ہندو اور مسلمان دونوں آزاد ہو جائیں گے۔

کلکتہ ۳ دسمبر۔ ریلیف کمشنر بنگال نے اعلان کیا ہے کہ حکومت ایسی پالیسی پر عمل کر رہی ہے جس سے بنگال میں کسی شخص کو بھوکوں نہ مرنے دیا جائے گا

ھوالشافی

دردِ دنداں کی ہمیشہ کی چھٹی

آہ اور واہ

رونا ہے ہنستا جائے

جو اصحاب دانتوں کے شدید درد میں مبتلا ہوں۔ وہ کافی دیر تک علاج کرانے کے باوجود آرام کی صورت نظر نہ آتی ہو۔ تو مقامی اصحاب کم از کم پانچ روز تک ہمارے پاس بطور آزمائش تشریف لا کر تسلی فرما سکتے ہیں بعد میں ایک شیشی جس کی قیمت دو روپے ہے۔ خرید کر خود استعمال کر سکتے اور دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ بیرونی اصحاب خرچ پیکنگ و ڈاک کے ذمہ وار ہوں گے۔ پہلی ہی دفعہ لگانے سے فوراً درد جاتا رہتا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی ممتحن چشم

الحکم سٹریٹ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب نومسلم کرنالوی

لکھتے ہیں :-

"میری آنکھیں کمزور رہتی تھیں۔ میں نے دواخانہ نورالدین قادیان سے

سُرمہ مبارک

لے کر استعمال کیا۔ خدا کے فضل و کرم سے بہت فائدہ ہوا۔"

ماسٹر عبدالرحمٰن نومسلم کرنالوی

سرمہ مبارک فی تولہ دو روپے آٹھ آنے

آملہ رسائن سر اور آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہے

فی پاؤ چار روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ نورالدین

قادیان

دواخانہ نورالدین کے مجربات

نورمنجن

دانتوں اور مسوڑھوں کے لئے

شیشی چار اونس ۲ روپے

" دو " ۱ "

" ۱ " ۸

تریاق اکبر

فی تولہ دو روپے ۸ آنے

مکمل کورس ۲۵ روپے

دواء حبس الدم

کثرت حیض پر مفید ہے

خوراک ایک ماہ

پانچ روپے

ھند لین

خون کو صاف اور خون پیدا کرتی ہے۔ بیکصد قرص

دو روپے